عیسیٰ مسیح کو پانا

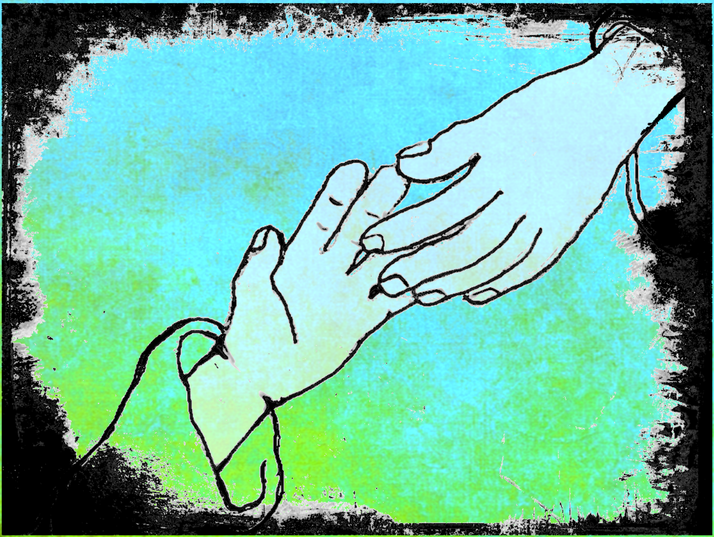

īsā masīh ko pānā

Finding Isa Masih

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 14]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of 3209107 https://pixabay.com/illustrations/vintage-old-used-paper-texture-1659117/; Rev. H. Martin https://freebibleimages.org/illustrations/hm-walking-water/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

دُنیا کی سوچ چھوڑ دو	4
خدا باپ کی مرضی کرو	5
جان لو کہ مسیح شریعت سے برتر ہے	8
جان لو کہ مسیح خدا کا بھیجا ہوا ہے	11
تب ہی مسیح کو پاؤ گے	13
انجیل، یوحنا 7:1-36	14

◄ ہم عیسیٰ مسیح کو کس طرح پا سکتے ہیں؟

ہم مُغل بادشاہ اکبر کے بارے میں بہت کچھ پڑھ سکتے ہیں۔ تو بھی ہم اُسے کبھی نہیں پا سکتے۔

◄ کیوں؟

وہ تو گیا گزرا ہے۔ اِسی طرح ہم عیسیٰ مسیح کے بارے میں بہت کچھ پڑھ سکتے ہیں۔

◄ لیکن کیا ہم اُسے پا بھی سکتے ہیں؟

انجیل شریف فرماتی ہے کہ ہم اُسے پا بھی سکتے ہیں۔ اُسے پانے سے ہی ہمیں نجات ملتی ہے۔

◄ تو سوال یہ ہے، کیا مَیں نے اُسے پا لیا ہے؟ کیا وہ میرے دل میں بستا ہے؟ کیا میرا اُس کے ساتھ شخصی تعلق ہے؟ اگر نہیں تو مَیں اُسے کس طرح پاؤں؟

اب ہم اِس سوال پر دھیان دیں گے۔

خداوند عیسیٰ کا کردار انوکھا تھا۔ اُس کی تعلیم سن کر لوگ ہکا بکا رہ جاتے تھے۔ اُس سے قِسم قِسم کے مریضوں کو شفا بھی ملتی تھی۔ کیا عجب کہ وہ بھیڑوں سے گھِرا رہتا تھا۔ لیکن کچھ لوگ اُس کی تعلیم اور معجزے برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ خاص کر یروشلم کے مذہبی راہنما اُس سے جلتے تھے۔ جلد ہی وہ اُسے پکڑنے کی سازشیں کرنے لگے۔ عیسیٰ مسیح یہ جانتا تھا۔ اِس لئے وہ کافی دیر تک یروشلم سے دُور گلیل میں خدمت کرتا رہا۔

تب جھونپڑیوں کی بڑی عید قریب آئی۔ خداوند عیسیٰ کے گھر والوں نے کہا، "یہ جگہ چھوڑ کر یہودیہ چلا جا تاکہ تیرے پیروکار بھی وہ معجزے دیکھ لیں جو تُو کرتا ہے۔ جو شخص چاہتا ہے کہ عوام اُسے جانے وہ پوشیدگی میں کام نہیں کرتا۔ اگر تُو اِس قسم کا معجزانہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر۔"

► یہ لوگ کیا چاہتے تھے؟

یہودیہ میں یروشلم تھا۔ وہ خوش نہیں تھے کہ عیسیٰ مسیح یروشلم سے دُور خدمت کر رہا ہے۔

► کیوں؟

یروشلم یہودی ایمان کا مرکز تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ عیسیٰ مسیح اپنے معجزے وہیں کر دکھائے جہاں سب بڑے لوگ عید کے موقعے پر جمع ہوں گے۔

► کیا اُن کی یہ سوچ ٹھیک نہیں تھی؟

نہیں۔ اُن کی سوچ سیاسی تھی۔ اُنہوں نے مسیح کے معجزے دیکھ کر غلط نتیجہ نکالا تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عیسیٰ مسیح معجزے دکھا کر اسرائیل کا دُنیاوی بادشاہ بن جائے۔ اور اِس کے لئے ضروری تھا کہ وہ یروشلم میں ہی اپنے معجزے دکھائے۔ وہ پوشیدگی میں یعنی یروشلم سے دُور کام نہ کرے۔

► کیا وہ سچ مچ پوشیدگی میں کام کر رہا تھا؟

بالکل نہیں۔ گلیل میں اُس کے معجزوں اور تعلیم سے بہت لوگوں کی زندگی بدل رہی تھی۔ اُنہیں جسمانی اور روحانی ترقی مل رہی تھی۔ ایسی پوشیدگی تو ٹھیک ہی ہے۔ اِس کا دُنیاوی حکومت سے کیا واسطہ؟ لیکن اُس کے گھر والے یہ باتیں نہیں سمجھتے تھے۔ وہ اُس سے صرف دُنیاوی فائدہ اُٹھانا چاہتے تھے۔

عیسیٰ مسیح کے جواب سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔پہلی بات،

دُنیا کی سوچ چھوڑ دو

خداوندعیسیٰ نے اُنہیں بتایا،

> ابھی وہ وقت نہیں آیا جو میرے لئے موزوں ہے۔
>
> (یوحنا 6:7)

◄ **موزوں وقت کا کیا مطلب ہے؟**

عیسیٰ مسیح ہمیشہ خدا باپ کی مرضی کے مطابق چلتا تھا۔ اُس وقت خدا باپ نہیں چاہتا تھا کہ وہ جائے۔

اُس نے فرمایا،

> لیکن تم جا سکتے ہو، تمہارے لئے ہر وقت موزوں ہے۔
> دنیا تم سے دشمنی نہیں رکھ سکتی۔لیکن مجھ سے وہ دشمنی
> رکھتی ہے۔ (یوحنا 7-6:7)

اُس کے گھر والے دُنیاوی سوچ رکھتے تھے۔ وہ خیال ہی نہیں کرتے تھے کہ خدا کی مرضی کیا ہے۔ اِس لئے اُن کے لئے ہر وقت موزوں تھا۔ اِس لئے دُنیا اُن سے دشمنی نہیں رکھتی تھی۔ وہ خداوند عیسیٰ سے دشمنی رکھتی تھی کیونکہ اُس کی سوچ فرق تھی۔

◄ کیا آپ عیسیٰ مسیح کو پانا چاہتے ہیں؟

دُنیاوی سوچ چھوڑ دو۔ دوسری بات،

خدا باپ کی مرضی کرو

گھر والے عید منانے یروشلم چلے گئے۔لیکن کچھ دیر بعد عیسیٰ مسیح کو خدا باپ سے ہدایت ملی کہ وہ عید پر جائے۔ تب وہ چپکے سے روانہ ہوا۔ یروشلم میں یہودی راہنما پہلے سے اُس کی تاک میں بیٹھے تھے۔ بڑبڑا رہے تھے، ”وہ آدمی کہاں ہے؟“ عام لوگ بھی آپس میں پھسپھسا رہے تھے۔

کچھ اُس کے حق میں تھے، کچھ اُس کے خلاف۔ لیکن کوئی کھل کر بات نہیں کر رہا تھا کیونکہ سب یہودی راہنماؤں سے ڈرتے تھے۔

عید کا آدھا حصہ گزر چکا تھا تو عیسیٰ مسیح بیت المقدّس میں جا کر تعلیم دینے لگا۔ اُسے سُن کر لوگ حیرت زدہ ہوئے۔

◄ کیوں؟

اُنہوں نے کہا، "یہ آدمی کس طرح اِتنا علم رکھتا ہے حالانکہ اِس نے کہیں سے بھی تعلیم حاصل نہیں کی!"

◄ خداوند عیسیٰ نے جواب میں کیا کہا؟

> جو تعلیم مَیں دیتا ہوں وہ میری اپنی نہیں بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا۔ (یوحنا 16:7)

◄ کس نے اُسے بھیجا تھا؟

خدا باپ نے اُسے بھیجا تھا۔ یہ کتابوں سے رٹّی رٹائی تعلیم نہیں تھی۔ یہ تو سیدھے خدا باپ سے ملی تعلیم تھی۔ عیسیٰ مسیح صرف وہ کچھ فرماتا اور کرتا ہے جو خدا باپ کی مرضی ہے۔

اب اُس نے ایک اَور چونکا دینے والی بات فرمائی،

> جو اُس کی مرضی پوری کرنے کے لئے تیار ہے وہ جان لے گا کہ میری تعلیم اللّٰہ کی طرف سے ہے۔ (یوحنا 17:7)

عیسیٰ مسیح کی تعلیم خدا کی طرف سے ہے۔

◄ ہم یہ کس طرح جان سکتے ہیں؟

خدا کی مرضی کرنے سے۔ جو خدا کی مرضی کرنے کے لئے تیار رہتا ہے وہ ایک دم جان لیتا ہے کہ عیسیٰ مسیح کی تعلیم خدا کی طرف سے ہے۔ یہ دشمن خدا کی مرضی کرنے کو تیار نہیں تھے اِس لئے وہ روحانی طور سے اندھے تھے۔ وہ بس اپنی عزت کے پیچھے پڑے رہتے تھے۔ اِس لئے عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> جو اپنی طرف سے بولتا ہے وہ اپنی ہی عزت چاہتا ہے۔ لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت و جلال بڑھانے کی کوشش کرتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں ہے۔ (یوحنا 18:7)

- کیا آپ خدا کی مرضی کرنے کو تیار رہتے ہیں؟ کیا آپ اپنی زندگی سے اُس کی عزت کر رہے ہیں؟

تب ہی آپ عیسیٰ مسیح کو پا سکتے ہیں۔ تیسری بات،

جان لو کہ مسیح شریعت سے برتر ہے

- تو یہ دشمن کس ناتے سے خدا کی مرضی کرنے کو تیار نہیں تھے؟

اب خداوند عیسیٰ نے اِس کا جواب دیا۔ اُس نے فرمایا،

> کیا موسیٰ نے تم کو شریعت نہیں دی؟ تو پھر تم مجھے قتل کرنے کی کوشش کیوں کر رہے ہو؟ (یوحنا 19:7)

- کیا شریعت قتل کرنے کی اجازت دیتی ہے؟

ہرگز نہیں۔ تو بھی دشمن اُسے قتل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ خدا کی مرضی نہیں کر رہے تھے۔ اِس لئے وہ سچے نہیں تھے۔ اِس لئے وہ پہچان نہیں سکتے تھے کہ خداوند عیسیٰ المسیح ہے۔ صرف سچا دل اُسے پہچان سکتا ہے۔

سننے والوں نے کہا، "تم کسی بدروح کی گرفت میں ہو۔ کون تمہیں قتل کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟" حالانکہ کم سے کم راہنما ضرور اُسے قتل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

◄ وہ کیوں اُسے قتل کرنا چاہتے تھے؟

کچھ مہینوں پہلے اُس نے یروشلم میں ایک معذور آدمی کو سبت کے دن شفا دی تھی۔ یہودی راہنما جل کر اُسے قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے تھے۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> مَیں نے سبت کے دن ایک ہی معجزہ کیا اورتم سب حیرت زدہ ہوئے۔ لیکن تم بھی سبت کے دن کام کرتے ہو۔ تم اُس دن اپنے بچوں کا ختنہ کرواتے ہو۔ اور یہ رسم موسیٰ کی شریعت کے مطابق ہی ہے ... کیونکہ شریعت کے مطابق لازم ہے کہ بچے کا ختنہ آٹھویں دن کروایا جائے، اور اگر یہ دن سبت ہو تو تم پھر بھی اپنے بچے کا ختنہ کرواتے ہو تاکہ شریعت کی خلاف ورزی نہ ہو

> جائے۔ تو پھر تم مجھ سے کیوں ناراض ہو کہ مَیں نے سبت کے دن ایک آدمی کے پورے جسم کو شفا دی؟
>
> (یوحنا 7:21-23)

یہودی اُستاد خود کہتے تھے کہ کچھ کام سبت کے دن کئے جا سکتے ہیں۔ ختنہ ایک ایسا کام تھا۔

اب ختنہ ایک چھوٹا سا کام ہے، اور اُس سے انسان بحال نہیں ہوتا۔ اِس کی نسبت خداوند عیسیٰ نے معذور انسان کو روحانی اور جسمانی طور پر بحال کیا تھا۔ ختنہ انسان کو بحال نہیں کر سکتا مگر عیسیٰ مسیح یہ کر سکتا ہے۔ شریعت انسان کو بتاتی ہے کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ لیکن وہ اُسے بحال نہیں کر سکتی۔ اِسی لئے عیسیٰ مسیح دُنیا میں آیا۔

◄ کیا آپ اُسے پانا چاہتے ہیں؟

جان لو کہ وہ شریعت سے برتر ہے۔ چوتھی بات،

جان لو کہ مسیح خدا کا بھیجا ہوا ہے

معذور کی شفا کا ذکر سنتے ہی یروشلم کے کچھ رہنے والے کہنے لگے، ”کیا یہ وہ آدمی نہیں ہے جسے لوگ قتل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ تاہم وہ یہاں کھل کر بات کر رہا ہے اور کوئی بھی اُسے روکنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ کیا ہمارے راہنماؤں نے حقیقت میں جان لیا ہے کہ یہ مسیح ہے؟“ لیکن پھر اُنہوں نے خود ہی یہ خیال رد کیا: ”جب مسیح آئے گا تو کسی کو بھی معلوم نہیں ہو گا کہ وہ کہاں سے ہے۔ یہ آدمی فرق ہے۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ کہاں سے ہے۔“

- وہ کیوں سوچتے تھے کہ جب مسیح آئے گا تو کسی کو بھی معلوم نہیں ہو گا کہ وہ کہاں سے ہے؟

یہودیوں میں یہ خیال پھیل گیا تھا کہ المسیح پوشیدگی میں آئے گا اور صرف قوم کو چھڑاتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ اِس بنا پر لوگ کہہ رہے تھے کہ ہم اِس بندے کو جانتے ہیں۔ وہ تو گلیل سے ہے۔ لہٰذا یہ المسیح ہو ہی نہیں سکتا۔ اب دیکھو کہ اُن سے کتنی بڑی غلطی ہو

رہی تھی۔ نہ وہ عیسیٰ مسیح کو جانتے تھے، نہ یہ کہ وہ حقیقت میں کہاں سے آیا ہے۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> تم مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں سے ہوں۔ لیکن مَیں اپنی طرف سے نہیں آیا۔جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے اور اُسے تم نہیں جانتے۔لیکن مَیں اُسے جانتا ہوں، کیونکہ مَیں اُس کی طرف سے ہوں اور اُس نے مجھے بھیجا ہے۔
>
> (یوحنا 7:28-29)

◄ عیسیٰ مسیح اپنے بارے میں کیا کہہ رہا تھا؟

اچھا، تم جانتے ہو کہ مَیں کہاں سے ہوں؟ حقیقت میں تم مجھے نہیں جانتے۔ کیونکہ مجھے خدا باپ سے بھیجا گیا ہے جو تم نہیں جانتے۔ یہ لوگ اِس پر فخر کرتے تھے کہ ہمیں موسیٰ سے شریعت ملی ہے اور اِس لئے ہم سچے خدا کو جانتے ہیں۔لیکن اِس میں اُن سے غلطی ہو رہی تھی۔

وہ اندھے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ عیسیٰ مسیح نجات دینے آیا ہے۔ کتنے افسوس کی بات۔

- میرے دوست، کیا آپ خدا کی قربت کے لئے ترستے ہیں؟ کیا آپ اُس کی نظر میں منظور ہونا چاہتے ہیں؟

پھر اُس پر ایمان لاؤ جسے خدا باپ نے بھیجا ہے۔ عیسیٰ مسیح پر۔

آخری بات،

تب ہی مسیح کو پاؤ گے

جب راہنماؤں نے دیکھا کہ ہجوم میں ایسی باتیں ہو رہی ہیں تو اُنہوں نے بیت المُقدّس کے پہرے دار خداوند عیسیٰ کو پکڑنے کے لئے بھیجے۔

لیکن عیسیٰ مسیح نے کہا،

> مَیں صرف تھوڑی دیر اَور تمہارے ساتھ رہوں گا، پھر مَیں اُس کے پاس واپس چلا جاؤں گا جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اُس وقت تم مجھے ڈھونڈو گے مگر نہیں پاؤ

گے، کیونکہ جہاں مَیں ہوں وہاں تم نہیں آ سکتے۔

(یوحنا 7:33-34)

◄ وہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

تھوڑی دیر بعد مَیں خدا باپ کے پاس واپس لوٹوں گا۔ تب تم مجھے ڈھونڈو گے مگر نہیں پاؤ گے۔

◄ کیوں؟

- وہ دُنیا کی سوچ رکھتے تھے۔
- وہ خدا باپ کی مرضی نہیں کرتے تھے۔
- وہ نہیں پہچانتے تھے کہ مسیح میں ایک آیا ہے جو شریعت سے برتر ہے۔
- وہ نہیں پہچانتے تھے کہ مسیح خدا کا بھیجا ہوا ہے۔

◄ کیا آپ نے اُسے پا لیا ہے؟

انجیل، یوحنا 7:1-36

اِس کے بعد عیسیٰ نے گلیل کے علاقے میں اِدھر اُدھر سفر کیا۔ وہ یہودیہ میں پھرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہاں کے یہودی اُسے قتل کرنے کا موقع ڈھونڈ رہے تھے۔ لیکن جب یہودی عید بنام جھونپڑیوں کی عید قریب آئی تو اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا، ”یہ جگہ چھوڑ کر یہودیہ چلا جا تاکہ تیرے پیروکار بھی وہ معجزے دیکھ لیں جو تُو کرتا ہے۔ جو شخص چاہتا ہے کہ عوام اُسے جانے وہ پوشیدگی میں کام نہیں کرتا۔ اگر تُو اِس قسم کا معجزانہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر۔“ (اصل میں عیسیٰ کے بھائی بھی اُس پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔)

عیسیٰ نے اُنہیں بتایا، ”ابھی وہ وقت نہیں آیا جو میرے لئے موزوں ہے۔ لیکن تم جا سکتے ہو، تمہارے لئے ہر وقت موزوں ہے۔ دنیا تم سے دشمنی نہیں رکھ سکتی۔ لیکن مجھ سے وہ دشمنی رکھتی ہے، کیونکہ مَیں اُس کے بارے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ

اُس کے کام بُرے ہیں۔ تم خود عید پر جاؤ۔ مَیں نہیں جاؤں گا،
کیونکہ ابھی وہ وقت نہیں آیا جو میرے لئے موزوں ہے۔" یہ کہہ کر
وہ گلیل میں ٹھہرا رہا۔
لیکن بعد میں، جب اُس کے بھائی عید پر جا چکے تھے تو وہ بھی
گیا، اگرچہ علانیہ نہیں بلکہ خفیہ طور پر۔ یہودی عید کے موقع پر اُسے
تلاش کر رہے تھے۔ وہ پوچھتے رہے، "وہ آدمی کہاں ہے؟"
ہجوم میں سے کئی لوگ عیسیٰ کے بارے میں بڑبڑا رہے تھے۔
بعض نے کہا، "وہ اچھا بندہ ہے۔" لیکن دوسروں نے اعتراض
کیا، "نہیں، وہ عوام کو بہکاتا ہے۔" لیکن کسی نے بھی اُس کے
بارے میں کھل کر بات نہ کی، کیونکہ وہ یہودیوں سے ڈرتے
تھے۔
عید کا آدھا حصہ گزر چکا تھا جب عیسیٰ بیت المُقدّس میں جا کر
تعلیم دینے لگا۔ اُسے سن کر یہودی حیرت زدہ ہوئے اور کہا، "یہ

آدمی کس طرح اِتنا علم رکھتا ہے حالانکہ اِس نے کہیں سے بھی تعلیم حاصل نہیں کی!"

عیسیٰ نے جواب دیا، "جو تعلیم مَیں دیتا ہوں وہ میری اپنی نہیں بلکہ اُس کی ہے جس نے مجھے بھیجا۔ جو اُس کی مرضی پوری کرنے کے لئے تیار ہے وہ جان لے گا کہ میری تعلیم اللّٰہ کی طرف سے ہے یا کہ میری اپنی طرف سے۔ جو اپنی طرف سے بولتا ہے وہ اپنی ہی عزت چاہتا ہے۔ لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت و جلال بڑھانے کی کوشش کرتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں ہے۔ کیا موسیٰ نے تم کو شریعت نہیں دی؟ تو پھر تم مجھے قتل کرنے کی کوشش کیوں کر رہے ہو؟"

ہجوم نے جواب دیا، "تم کسی بدروح کی گرفت میں ہو۔ کون تمہیں قتل کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟"

عیسیٰ نے اُن سے کہا، "مَیں نے سبت کے دن ایک ہی معجزہ کیا اور تم سب حیرت زدہ ہوئے۔ لیکن تم بھی سبت کے دن کام

کرتے ہو۔ تم اُس دن اپنے بچوں کا ختنہ کرواتے ہو۔ اور یہ رسم موسیٰ کی شریعت کے مطابق ہی ہے، اگرچہ یہ موسیٰ سے نہیں بلکہ ہمارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے شروع ہوئی۔ کیونکہ شریعت کے مطابق لازم ہے کہ بچے کا ختنہ آٹھویں دن کروایا جائے، اور اگر یہ دن سبت ہو تو تم پھر بھی اپنے بچے کا ختنہ کرواتے ہو تاکہ شریعت کی خلاف ورزی نہ ہو جائے۔ تو پھر تم مجھ سے کیوں ناراض ہو کہ مَیں نے سبت کے دن ایک آدمی کے پورے جسم کو شفا دی؟ ظاہری صورت کی بنا پر فیصلہ نہ کرو بلکہ باطنی حالت پہچان کر منصفانہ فیصلہ کرو۔"

اُس وقت یروشلم کے کچھ رہنے والے کہنے لگے، "کیا یہ وہ آدمی نہیں ہے جسے لوگ قتل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ تاہم وہ یہاں کھل کر بات کر رہا ہے اور کوئی بھی اُسے روکنے کی کوشش نہیں کر رہا۔ کیا ہمارے راہنماؤں نے حقیقت میں جان لیا ہے کہ یہ مسیح ہے؟ لیکن جب مسیح آئے گا تو کسی کو بھی معلوم نہیں ہو

گا کہ وہ کہاں سے ہے۔ یہ آدمی فرق ہے۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ کہاں سے ہے۔“

عیسیٰ بیت المُقدّس میں تعلیم دے رہا تھا۔ اب وہ پکار اُٹھا، ”تم مجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں سے ہوں۔ لیکن مَیں اپنی طرف سے نہیں آیا۔ جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے اور اُسے تم نہیں جانتے۔ لیکن مَیں اُسے جانتا ہوں، کیونکہ مَیں اُس کی طرف سے ہوں اور اُس نے مجھے بھیجا ہے۔“

تب اُنہوں نے اُسے گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کوئی بھی اُس کو ہاتھ نہ لگا سکا، کیونکہ ابھی اُس کا وقت نہیں آیا تھا۔ توبھی ہجوم کے کئی لوگ اُس پر ایمان لائے، کیونکہ اُنہوں نے کہا، ”جب مسیح آئے گا تو کیا وہ اِس آدمی سے زیادہ الٰہی نشان دکھائے گا؟“

فریسیوں نے دیکھا کہ ہجوم میں اِس قسم کی باتیں دھیمی دھیمی آواز کے ساتھ پھیل رہی ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے راہنما اماموں کے

ساتھ مل کر بیت المُقدّس کے پہرے دار عیسیٰ کو گرفتار کرنے کے لئے بھیجے۔ لیکن عیسیٰ نے کہا، "مَیں صرف تھوڑی دیر اَور تمہارے ساتھ رہوں گا، پھر مَیں اُس کے پاس واپس چلا جاؤں گا جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اُس وقت تم مجھے ڈھونڈو گے، مگر نہیں پاؤ گے، کیونکہ جہاں مَیں ہوں وہاں تم نہیں آ سکتے۔"

یہودی آپس میں کہنے لگے، "یہ کہاں جانا چاہتا ہے جہاں ہم اُسے نہیں پا سکیں گے؟ کیا وہ بیرونِ ملک جانا چاہتا ہے، وہاں جہاں ہمارے لوگ یونانیوں میں بکھری حالت میں رہتے ہیں؟ کیا وہ یونانیوں کو تعلیم دینا چاہتا ہے؟ مطلب کیا ہے جب وہ کہتا ہے، 'تم مجھے ڈھونڈو گے مگر نہیں پاؤ گے' اور 'جہاں مَیں ہوں وہاں تم نہیں آ سکتے'۔"